مغربی تہذیب کا بحران

نیا سلسلۂ مضمون

یورپ —— ایک وسیع پاگل خانہ

جناب ریاض الحسن نوری - ایم اے

(۱)

جناب ریاض الحسن صاحب کے اِس سلسلۂ مضامین کو شائع کرتے ہوئے مجھے ایک پہلو سے دلی تکلیف ہوتی ہے کہ مؤلف کو مغرب کے بہت سے گندے[1] حقائق کو بیان کرنا پڑتا ہے یا تاریخ کے کچھ منحوس کرداروں کو بے نقاب کر کے سامنے لانا پڑتا ہے، اور یہ چیز ہم شائع کر رہے ہیں۔ اس کی ضرورت یہ ہے کہ یورپ جس کی مرعوبیت کا طلسم ابھی تک پوری طرح نہیں ٹوٹا اور جس کو اخلاقی لحاظ سے بھی خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے، اس کے متعلق اہلِ مشرق، خصوصاً ملّتِ پاکستان کو، نیز احیائے اسلام کی تحریک میں حصّہ لینے والوں کو جاننا چاہیے کہ مغربی زندگی کی خوبصورت جھیل کی سطح کے نیچے کیا گند مچ رہا ہے۔ شائستہ گفتگوؤں، ٹریفک کی باقاعدگی، سیاسی اور سماجی ادارات اور کاروباری تنظیموں کی باضابطگی کے خوشنما لباس میں مرعوب کرنے والے معاشرے کے بدن پر کیسے کیسے مکروہ ناسور ہیں۔ ہر آدمی مغربی اقوام کی تاریخ میں تہذیب کا اتنا مطالعہ نہیں کر سکتا جتنا ریاض صاحب کر رہے ہیں۔ ان کا حاصلِ مطالعہ سوچنے، لکھنے اور بولنے والوں کے لیے مفید معلوم ہوتا ہے۔ (ن ۔ ص)

---

[1] میں بڑی عرق ریزی سے مغربی زندگی کی گندگیوں کے بیان کو محتاط ترین لفظوں کا جامہ پہناتا ہوں اور کبھی مشکل الفاظ کو پردہ داری کا ذریعہ بناتا ہوں مگر پھر بھی کہاں تک۔

فرنگیوں کو عطا خاک سوریا نے کیا نبیِ عفت و غم خواری و کم آزاری
صلہ فرنگ سے آیا ہے سوریا کے لیے مے و قمار و ہجومِ زنانِ بازاری

اگر آپ مشرق و مغرب کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو بظاہر ایسا ہی محسوس ہوتا ہے کہ بیشتر برائیاں یورپ ہی سے چاردانگ عالم میں پھیلیں۔ بلکہ مورخ ٹیلر تو قرونِ وسطیٰ کے یورپ کو ایک وسیع پاگل خانہ قرار دیتا ہے۔ مگر غور سے دیکھنے پر واضح ہوتا ہے کہ جدید یورپ بھی ایک وسیع پاگل خانہ ہی ہے۔ یہ بات آگے بین (BENJAMIN WALKER) کے بیان وغیرہ سے عیاں ہو جائے گی۔ ہم رسل کا قول لکھ چکے ہیں کہ آتشک اور تپ دق یورپ نے مشرق میں پھیلائی۔

مغرب میں محرمات کی تذلیل

اس پاگل پن کی داستان کا ایک حصہ انتہا درجے کے تشدد کے علاوہ محرمات کو ہوس کاری کا نشانہ بھی بنانا تھا۔ عیسائیت جیسے پیار اور محبت کے مذہب کا بھی یورپ میں جا کر حلیہ بگڑ گیا۔ یورپ کے لوگ خود تو کیا بدلتے، انہوں نے عیسائیت ہی کو بدل ڈالا۔ یورپ کی وحشی اقوام میں بدکاری ——— اور محرمات کی بے حرمتی ——— عام تھی، بلکہ دیوتا تک اس میں ملوث پائے جاتے۔ جن کے دیوتا ایسے ہوں تو ان کے پجاریوں کا کیا حال ہو گا ———

(BENJAMIN WALKER) لکھتا ہے کہ یونانی دیو مالا Mythology ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح Uranus دیوتا کے بیٹے نے اپنے باپ کو اپریشن کے ذریعے اس وقت عنین بنا دیا جب کہ وہ اس کی بیوی یعنی اپنی بہو کو نشانۂ ہوس بنا رہا تھا۔[1]

بائیبل میں دیوتا تو تھے نہیں، اس لیے یورپ کے بزرجمہروں نے اپنے عیوب اور عادتوں کے جواز کی خاطر بائیبل میں تحریف کر ڈالی اور (العیاذ باللہ) پیغمبروں کو محرمات سے ملوث دکھا دیا۔ کلامِ مقدس عہد عتیق کے اسفارِ تواریخی کا پہلا حصہ تکوین کہلاتا ہے۔ اس کے باب انیس[19] میں حضرت لوطؑ کے متعلق ایسی یاوہ گوئی کی گئی ہے کہ نقل کرنا مشکل ہے۔

تکوین ہی کے باب نمبر ۳ میں حضرت یعقوبؑ یعنی اسرائیل کے بیٹے کے متعلق ایسی گندی بات درج ہے۔

1- 1 P. 53 Sex and the Supernatural by Benjamin Walker.

کتاب مقدس میں پیغمبروں اور اُن کی اولاد اور اُن کی بیویوں کے متعلق مزید لغو باتیں درج ہیں۔

آج بھی یورپ میں محرمات کو نشانۂ ہوس بنانے کی وبا اندازوں سے بڑھ کر ہے۔ اس حرکتِ شنیعہ کو پاگل پن کے سوا اور کیا کہا جاسکتا ہے۔ اس وبا کا اندازہ اعداد و شمار سے پوری طرح نہیں لگایا جاسکتا۔ کیونکہ Caprio M.D کے بقول محرمات کے ناموس پر حملوں کے کیس سوائے اُن کے کہ جن کو جبری حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہو، عدالتوں کے سامنے نہیں آتے۔[1] زیادہ تر فریقین کی رضامندی کے کیس ہوتے ہیں۔

لیکن اس کے باوجود ایک تحقیق کے مطابق جس کا نام "نیو یارک سٹڈی" ہے Sing Sing جیل میں جنسی جرائم کے جو مجرم قید تھے ان کی تعداد کل ۱۷۰ تھی اور اُن میں سے ۲۳ محرمات سے جبراً ملوث ہونے کے مجرم تھے۔[2]

یہ تو دورِ جدید کا حال ہے مگر یورپ کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ یورپ کے بڑے سے عظیم لوگ بھی اس میں مبتلا نظر آتے ہیں جیسے کہ یہ انتہائی گندی بُرائی یورپ کی گھٹی میں پڑی ہو۔

حضرت عیسیٰ اور اُن کی والدہ | برٹرینڈ رسل لکھتا ہے " بائیبل میں خاندان کے خلاف جو بحث ہے اس پر اتنا غور نہیں کیا گیا جتنا کہ حق تھا۔ چرچ حضرت عیسیٰ کی والدہ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے مگر بائیبل کے الفاظ کے مطابق خود حضرت عیسیٰ ایسا نہیں کرتے۔ والدہ سے تخاطب کا طریقہ یہ ہے:-

Woman, what have I to do with thee (John ii-4)

اے عورت! میرا تجھ سے کیا واسطہ؟[3]

1- P. 192 Variations in Sexual Behaviour by Caprio M.D.

2- P. 237 The Crime Problem by Walter C. Recless.

3- Why I am not a Christian by Bertrand Russell P. 35

مزید رسل لکھتا ہے کہ عملی لوگوں میں سے جن کو سینٹ Saint تسلیم کیا گیا صرف وہ تھے جنہوں نے اپنی زندگیوں کو زندگی کے خلاف لڑنے میں صرف کیا، مثلاً سینٹ لوئس چرچ کسی کو اس بنا پر ہرگز سینٹ نہیں بناتا کہ اس نے فائینس Finance یا کرمنل لا۔ یا عدالتی نظام کی اصلاح ہو۔ انسانوں کی بہتری کی ایسی باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ مجھے یقین نہیں کہ سینٹوں کی پوری لسٹ میں ایک سینٹ بھی ایسا ہو جسے یہ مقام عوام کے فائدے کے لیے کام کرنے پر ملا ہو۔ اخلاقی اور سوشل انسان میں تفریق کی بنا پر جسم اور روح میں تفریق ہو گئی .... میں سمجھتا ہوں کہ عیسائیت کے کئی صدیوں کے دور کا یہ اثر پڑا ہے کہ لوگ زیادہ خود غرض اور اپنے ہی حال میں مست بن گئے ہیں[1]۔

پھر رسل لکھتا ہے کہ کیا ہم انیسویں صدی کے پوپ Pius X سے ہمدردی کر سکتے ہیں۔ جس نے کہ جانوروں پر ظلم روکنے والی سوسائٹی سے کسی قسم کا تعلق رکھنے سے اس بنا پر انکار کر دیا کہ یہ سوچنا کہ انسانوں پر جانوروں کے بھی کچھ حقوق ہیں[2] کفر ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ پوپ چاہے کتنا ذہین ہو مگر ۱۸۴۸ء تا ۱۹۱۴ء کے مختصر عرصے کو چھوڑ کر ہمیشہ خوفناک اور کریہہ رہا ہے۔ اور اب پھر اسی ڈگر پر واپس آ رہا ہے[3]۔

رُوما کے کچھ حالات روم کے بادشاہوں میں سے شہنشاہ Cladius اور اُس کی بیوی کا قصہ سُن لیجیے۔

Richard Lewinsohn M D صاحب لکھتے ہیں کہ روما کے تخت کی جنسی بلائیں مرد نہیں عورتیں تھیں۔ اُن میں سے ایک مردوں کی دیوانی اور اُن کو تباہ کرنے والی میسیلینا Messalina تھی۔ جو مرد اُس کی ہوسناکی کو غذا دے دیتا وہ اُس کی حفاظت میں آجاتا، اور جو اُس کی دعوتِ بد پر لبیک نہ کہتا، اُس کو جان سے ہاتھ دھونے پڑتے .... جب وہ

1- Ibid 34. 35.

۲ درود و سلام ہو حضورؐ خاتم النبیین پر جس نے واضح طور پر جانوروں کے حقوق متعین کئے۔ (رضہ ص)

-3- In Praise of Idleness by Bertrand Russell P. 103

شہنشاہ Cladius کی تیسری بیوی بنی تو اُس کی عمر تیس سال تھی اور شہنشاہ کی عمر پچاس کے پیٹے میں تھی۔ جب وہ خلافِ توقع بادشاہ بن گیا تو اُس کی بیوی نے اپنی اتھارٹی قائم کرنی شروع کر دی۔ وہ رومی شرفاء کا خون بہا کر اقتدار پر قابض ہوئی۔ ایک کو اُس نے اس وجہ سے قتل کرا دیا کہ اُس نے اُس کی طرف التفات نہ کیا، دوسرے کو اس لیے کہ اُسے اُس کے باغ بہت بھا گئے تھے۔ جب وہ رُوم کی اصل حکمران بن گئی تو اُس نے عاشقوں کو پسند کرنے کے سلسلے میں ہر چیز کو بالائے طاق رکھ دیا۔ اُس کے حکم پر سٹیج سے ایک ایکٹر کو اُس کی خواب گاہ کے لیے لایا گیا۔ اُس نے قحبہ خانے میں تجربہ کے طور پر کچھ دن گزارے۔ اُس نے وہاں Lysisca کے (فرضی) نام سے تختی بھی حسبِ دستور لگوا دی اور راہگیروں کے لیے اپنے ایوانِ بدن کے دروازے کھول دیے۔ سارا روم اُس کی باتیں کرتا مگر claudius بادشاہ انجان بنا رہا۔ اس پر وہ اور دلیر ہو گئی۔ جب اُس کا خاوند شہنشاہ Ostia میں تھا تو اُس نے اپنے جوان عاشق Gaius Silius کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے۔ اس کے بعد اُس نے خود اُس سے شادی کر لی۔ اس سے ظاہر تھا کہ اب وہ اُسے بادشاہ بنانا چاہتی ہے۔ جب یہ بات بادشاہ تک پہنچی تو اس کے بعد ہی اُس کو اپنی عزت کا خیال آیا۔ اور بادشاہ نے اُسے قتل کرا دیا۔

اس تجربے کے بعد بھی وہ عورتوں سے الگ نہ ہوا۔ اپنا گھر بسانے کے لیے اب ساٹھ سال کی عمر میں اُس نے اپنی Niece (بھانجی یا بھتیجی) Agrippina سے جس کی عمر تیس سال تھی، شادی کر لی۔ اس عورت کا ماضی عجیب تھا۔ اس کے بھائی Caligula نے اُس کے ساتھ ذوّاتی کی زندگی گزارنے کے بعد اُسے گھر سے نکال دیا تھا۔ یہ عورت ہر وقت اس خوف میں مبتلا رہتی کہ کہیں اُس سے کم عمر اور زیادہ خوبصورت عورتیں بادشاہ کی منظورِ نظر نہ بن جائیں۔ اس لیے وہ دربار کی اُن عورتوں کو جن کو وہ اپنی ممکنہ رقیب سمجھتی، جلاوطن کروا دیتی یا قتل کروا دیتی۔

پہلے خاوند سے اس کا ایک بیٹا نیرو نامی تھا۔ اُس کو تخت دلوانے کی خاطر اس نے کلاڈیس کے حقیقی بیٹے کو تخت کی وراثت سے محروم کرا دیا۔ جب کلاڈیس زیادہ عرصے زندہ رہا تو

اُس نے اُسے زہر دلوا دیا۔ اُس کی یہ اُمید کہ وہ جیسے کلاڈیس کو قابو میں رکھے ہوئے تھی، ویسے ہی نیرو پہ بھی گرفت رکھے، بر نہ آئی۔ جب وہ نیرو کے لیے زیادہ تکلیف دہ ثابت ہونے لگی۔ اور میسلینا کے بیٹے سے مل کر سازش کرنے لگی تو نیرو نے اُسے مروا ڈالا (یعنی اُس ماں کو جس نے اُسے تخت دلایا تھا)۔

اس دور کی مشہور عورت Poppaea تھی جو کہ روم کی ملکاؤں میں Vamo یعنی ڈائن مشہور تھی۔ روم کے تخت پر آنے سے پہلے بھی وہ بہت سے معاشقے کر چکی تھی۔ جب نیرو کی نظر اُس پہ پڑی تو وہ گارڈز کے کمانڈر کی بیوی تھی۔ نیرو کو اسے حاصل کرنے میں بہت سے طریقے استعمال کرنے پڑے۔ پہلے اُسے اُس نے ایک دوست (جو بعد میں شہنشاہ Otho بنا) کے پاس بھیج دیا جہاں اس کا نام کا خاوند بنا دیا گیا۔ اور درحقیقت وہ نیرو کی داشتہ تھی۔ مگر یہ چال کارگر نہ ہوئی۔ کیونکہ Otho نے نیرو کی بیوی میں حصہ دار رہنے پر اعتراض شروع کر دیا۔ اس لیے بادشاہ نے اُسے پرتگال کا گورنر بنا کر روانہ کر دیا۔ مگر Poppaea محض بادشاہ کی داشتہ بن کر نہ رہنا چاہتی تھی بلکہ وہ تو ملکہ بننا چاہتی تھی۔

اس دوران شاہ کی ماں یعنی Agrippina نے بادشاہ کی شادی ایک نچلے درجے کی عورت سے کرنے کی مخالفت کی۔ اس سے پہلے تخت دلوانے کے دوران اُس نے نیرو کی شادی Octavia سے کر دی تھی جو Cladius اور میسلینا کی دختر تھی۔ Octavia اگرچہ بہت فرمانبردار تھی اور اپنی ماں کی طرح سے نہیں تھی۔ مگر پھر بھی چونکہ وہ راہ میں حائل تھی۔ اس لیے نیرو نے اسے طلاق دے کر جلاوطن کر دیا۔ اور جب اُس کے اس سلوک پہ روم کے لوگ اعتراض کرنے لگے تو اُس نے اُسے قتل کرا دیا۔ اب Poppaea کا راستہ بالکل صاف تھا اور وہ صحیح معنوں میں روم کی ملکہ بن گئی۔

نیرو نے اس عورت کے آگے بالکل ہتھیار ڈال دیے۔ جب اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی تو بادشاہ خوشی سے دیوانہ ہو گیا۔ اور اُس کو عزت بخش کر Augusta کا درجہ دے دیا۔ پھر جب چند ماہ بعد اُس کی بچی مر گئی تو اُسے تقدس کا مقام دے دیا گیا۔ روما کی مشہور آتشزدگی کے بعد نیرو کو اپنے آپ پہ قابو نہ رہا تھا۔ پس جب اُس کی ملکہ دوبارہ حاملہ ہوئی تو وہ بپھر گیا۔

نیرو نے اُسے ایسا دھکا دیا جس کے نتیجے میں بالآخر وہ مرگئی۔ مگر دُنیا کو یہ دکھانے کے لیے کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا تھا ، اُسے ایسا عزت کا مقام دیا جو کسی رُومی ملکہ کو نہ ملا تھا۔ اُس کو دیوی کا مقام دے دیا گیا اور روما کی عورتوں نے فوراً اُس کے نام پر ایک مندر تعمیر کرادیا۔[1]

ایک حالیہ واقعہ | نوائے وقت مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۸۰ء میں یہ خبر چھپی ہے کہ فرانس کے صدر نے ایک عورت کو ایک تقریب کے ذریعے ایک ایسے شخص سے شادی کی اجازت دے دی ہے جو تیس سال قبل ہلاک ہو گیا تھا۔ ایسا اس لیے کیا گیا کہ اُس کے دو ناجائز بچوں کو جائز قرار دیا جائے۔ کیا یہ خود فریبی اور پاگل پن نہیں ہے۔

پاگل کس کو کہا جائے گا۔ ایک شخص یا ایک قوم اگر یہ تبلیغ شروع کر دے کہ جنسی اغراض کے لیے ماں بہن کو عام عورتوں کی حیثیت دینی چاہیے۔ مردوں کا مردوں اور عورتوں کا عورتوں سے نکاح جائز ہونا چاہیے (اور یہ ہو چکا ہے)۔ پھر دوسروں کو آلۂ استلذاذ بنانے کے لیے سخت اذیتیں دینے لگے تو ایسی قوم یا شخص کو پاگل کے علاوہ کیا کہا جائے۔

(باقی)

1- P P 78-80 A History of Sexual Customs by Richard Lewinsohn M D
World's Greatest Scandles P. 171. Nunneries